



## سوال

(938) بے نماز سے میل جول

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا داماد ڈاڑھی منڈوانا ہے اور نماز کبھی پڑھتا ہے کبھی پھوڑ دیتا ہے اور اس کے ماں باپ بالکل بے نماز ہیں۔ ایسے شخص کے ساتھ میل جول رکھا جائے اور اس شخص کی لڑکی نماز پڑھتی ہے اور اپنے سسرال کے روکنے سے نہیں رکتی۔ اس لڑکی کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھنا چاہیے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو کبھی نماز پڑھے اور کبھی نہ پڑھے یا بالکل نماز کا ہمارا ہوا اس کے ساتھ دوستانہ تعلق اور اس کے ساتھ محبت کے طور پر سلوک کرنا یا تحفہ وغیرہ بھیجنا اور ضیافت کرنا بالکل جائز نہیں۔ ہاں عام لین دین جیسے ہندوؤں وغیرہ سے کرتے ہیں۔ ان کی دکانوں سے سودا (اگر مسلمان کی دکان نہ ہو تو ہندوؤں سے خام اشیاء (کپڑے غلہ وغیرہ) خریدنا جاسکتا ہے۔ مٹھائی وغیرہ خریدنا سخت منع ہے) وغیرہ لیتے ہیں۔ اور ان کی دکانوں پر اشیاء وغیرہ فروخت کرتے ہیں۔ اس کا کوئی حرج نہیں۔ اور لڑکی جو نماز پڑھتی ہے اس کے ساتھ اگر الگ سلوک کیا جائے جیسے اس کو کوئی کپڑا بنا دیا جائے یا کوئی اور خاص چیز اس کو تیار کر کے دی جائے یہ درست ہے۔ کیونکہ بے دین نفرت اور دیندار سے محبت رکھنے کا حکم ہے چنانچہ قرآن وحدیث میں یہ مسئلہ بکثرت مذکور ہے۔

وباللہ التوفیق

## قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 01